

پریس ریلیز

مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی پر اس وجود کا خاتمہ امت پر فرض ہے جس کا فساد حدیں پار کر چکا ہے

ہر قسم کی حرمتوں کو پامال کرتے ہوئے یہودی وجود کے فوجیوں نے 14 رمضان کو جمعے کے دن فجر کی نماز کے بعد مسجد اقصیٰ پر حملہ کر دیا۔ رمضان کے مبارک مہینے میں اس مقدس اور پاک زمین کی حرمت کو پامال کرتے ہوئے، جس کا تقدس اسلام اور مسلمانوں کیلئے مسلمہ ہے، بزدل فوجیوں نے نمازیوں، معتکفین اور وفادار چوکیداروں پر حملہ کیا، ان پر تشدد کیا، دسیوں کو زخمی اور سینکڑوں کو گرفتار کیا، مسجد کی کھڑکیاں اور نمازیوں کے بازو توڑ ڈالے، خواتین پر تشدد کیا، بوٹوں کے ساتھ مسجد کی صفوں اور جاں نمازوں کو روندتے رہے۔ یہ سب کچھ یہودی دراندازوں کے ریوڑ کی جانب سے اس اعلان کے ساتھ ہوا کہ وہ اپنی تہوار اور بلی چڑھانے کے لیے مسجد اقصیٰ میں داخل ہوں گے!

آج جو کچھ ہوا یہ مسجد اقصیٰ پر قبضے کے پہلے دن سے ہی یہود کا وطیرہ رہا ہے، ان کا ظلم کبھی نہیں رکا، بلکہ ان کے جرائم بڑھتے گئے، ان کا فساد حدیں پار کر گیا۔ نہ صرف مسجد اقصیٰ میں بلکہ پورے ارض مقدس میں، جہاں اب یہ ہر روز پاک خون بہاتے ہیں، ان سے تعلقات قائم کرنے اور سازشیں کرنے والی ذلیل مسلم حکومتوں کی جانب سے اقصیٰ کو بے یار و مددگار چھوڑنے نے ان کو متکبر کر دیا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے نجس قدموں کی جگہ بنانے کے لیے مسجد اقصیٰ کی تقسیم کرنے کی کوشش کرنے لگے تاکہ یہ مسجد اقصیٰ پر مکمل قبضے کا آغاز بن سکے۔ اور وہ ایسا کرنے کی جسارت کیوں نہ کرتے جب مسجد اقصیٰ کی نام نہاد محافظ اور خادم حکومت مسجد اقصیٰ سے خیانت کر رہی ہے اور فلسطینی اتھارٹی ان کی غلام اور ان کے اشاروں پر ناپچنے والی کھ پتی سے بڑھ کر نہیں۔

یہودی وجود کے فوجیوں کے بوٹ، جنہوں نے مسجد اقصیٰ کے جائے نماز کے قالین کو روندنا، وہ اس سے بہت پہلے مسلمانوں کی حکومتوں اور حکمرانوں کی عزت اور حمیت کو روند چکے ہیں، وہ بھی بالفرض اگر یہ مان لیا جائے کہ ان بے شرم ذلیل حکمرانوں کی کوئی عزت و حمیت موجود ہے۔ جہاں تک ان کی جانب سے یہودی وجود کی مذمتوں کا تعلق ہے، اگر انہوں نے مذمت کی بھی ہے، تو اس کی وجہ یہودی وجود کے اقدامات کے باعث کھل کر نظر آنے والی اپنی بزدلی اور خیانت کو چھپانا ہے، کیونکہ اس سے ان کے اپنے تخت الٹنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان کی تگ و دو آگ بھگانے کے لیے ہوتی ہے کیونکہ یہ آگ یہودی وجود کو اپنے لپیٹ میں لینے سے پہلے، ان کو اپنے لپیٹ میں لے گی۔ اور جہاں تک ذلیل اور غلام فلسطینی اتھارٹی کا تعلق ہے، جس کی یہود سے ملی بھگت ہے، اور جو ہمیشہ فلسطین کے مسلمانوں کے غم و غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتی ہے، تاکہ مسلمان یہودی وجود کے خلاف اٹھنے سے باز آجائیں، وہ اتھارٹی امریکہ سے فریاد کر رہی ہے اور اس "مذہبی جنگ" سے خبردار کر رہی ہے جو یہودی وجود کا صفایا کرے گی اور یہود سے پہلے اس اتھارٹی کو بھی بہا کر لے جائے گی۔

اے مسلمانوں! یہ بیان یہود کے لیے نہیں کہ ان کا تو یہی وطیرہ ہے۔ اور یہ اپنے اس طرز عمل میں اسی نسبت سے بڑھتے جائیں گے جس قدر یہ ایجنٹ حکومتیں ان سے گھٹ جوڑ اور تعلقات کی شکل میں اپنی ذلت میں اضافہ کریں گی۔ پس ان سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ان کو صرف دکھانے کی ضرورت ہے، سنانے کی نہیں۔ اور یہ بیان مسلم حکمرانوں کیلئے بھی نہیں ہے کیونکہ وہ احساس سے عاری ہو چکے ہیں اور اس جرم میں مکمل شریک ہیں! یہ خطاب صرف اور صرف تمہارے لیے ہے اے مسلمانو! واقعہ بہت بڑا ہے۔ معاملہ انتہائی سنجیدہ ہے، رمضان المبارک میں مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی اور پاک دامن خواتین پر دست درازی اس امر کیلئے کافی ہے، بلکہ بہت زیادہ ہے کہ تمام محاذوں پر یہود کے خلاف اعلان جنگ کیا جائے۔ امت کی شاندار تاریخ میں اس سے بہت کم باتوں پر معاہدات

کو پھاڑ کر افواج کو متحرک کیا جاتا تھا۔ کیا فتح مکہ اس پکار کا جواب نہیں تھا جس میں رسول اللہ ﷺ کو مدد کے لیے یہ کہہ کر پکارا گیا: یہ ہم پر حملہ آور ہوئے اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم رکوع اور سجود میں تھے؟ کیا عموریہ کی فتح ایک عورت کی جانب سے "وائے معتصمہ" پکارنے کا نتیجہ نہیں تھا؟ اور اب تم اپنی بہنوں کو دیکھ رہے ہو جو مسجد اقصیٰ کے صحن میں فجر کے وقت تم سے فریاد کر رہی ہیں!

خطاب تم سے ہے اے افواج اور اے افسران! اگر تم ان اوقات میں بھی آگے نہیں بڑھو گے تو پھر تم کب حرکت میں آؤ گے؟ کیا تم اردن میں کاشت کاری اور مصر میں مچھلیاں پالنے کے لیے رہ گئے ہو؟ اگر مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی بھی تمہیں حرکت میں نہیں لاتی تو پھر اور کیا چیز تمہیں حرکت میں لائے گی؟ کیا تم نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا اس فرمان سے بے پرواہ ہو؟ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ انْتَفَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ﴾؟! "اے ایمان والو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں نکلو، تو تم زمین سے چمٹ جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو چکے ہو؟ بے شک آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی تو بہت تھوڑی ہے!"؟

اے افسران! اے سپاہیو! اے افواج! تمہارے حکمرانوں نے تمہیں بھی ذلت کا وہ لباس پہنا دیا ہے جس کو وہ پہن چکے ہیں۔ اس لباس کو اپنے جسم سے اتار بھیںکو۔ تمہارے حکمرانوں نے تو رمضان کو رسوائی اور ذلت کا مہینہ بنا دیا ہے۔ تم اس کو عزت اور فتح کے مہینے میں بدل دو۔ یہودی وجود جو کچھ کر رہا ہے یہ ان کے بارے میں اللہ کے وعدے کے قریب ہونے کی نشانی ہے کہ ظلم کے بعد ان کی سرکشی کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ وہ اپنے وجود کو اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں برباد کر رہے ہیں۔ ذلیل ایجنٹ حکومتیں بھی یہود سے تعلقات قائم کر کے اپنے انجام کو ان کے انجام سے جوڑ رہی ہیں۔ ﴿فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسْرِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ﴾ «تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ خدا فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے» (سورہ المائدہ، 5:52)۔ وہ امر یہ ہے کہ اللہ کا غضب آنے والا ہے بلکہ اس کے آنے میں بہت وقت لگا۔ تم اللہ کے لیے غضبناک ہو جاؤ۔ بیڑیاں توڑ ڈالو، تخت الٹ دو، تاکہ ذلت اور رسوائی کی گرہیں کھل جائیں، اللہ کی مدد یقیناً آنے والی ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، یہ تمہارے شایان شان ہے کہ تم وہ جواں مرد بنو۔ ﴿وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ﴾ "اللہ ضرور ان کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرتے ہیں یقیناً اللہ طاقتور اور غالب ہے۔"

فلسطين کی مقدس سرزمین پر حزب التحریر کامیڈیا آفس